السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنی دکان پر اکیلا ہے ادھر جماعت کا وقت ہے وہ کسی نہ کسی طرح، یعنی کسی آدمی پر کھڑا کر کے فرض توجماعت کے ساتھ پڑھ لیتا ہے اور سنتیں بعد میں پڑھنا ہوں گی، یعنی کیا وہ فراغت کے وقت سنتیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر اور سنت تو یہی ہے کہ وہ سنن رواتب نماز کے ساتھ فرضوں سے پہلے کی فرضوں سے پہلے اور بعد والی بعد پڑھ لیا کرے۔ چھوڑنا اور چھوڑ دینے کو معمول بنا لینا ہر گز جائز نہیں۔ سنت کا استخفاف پرلے درجے کی حرماں نصیبی ہے۔

وفد عبد القیس کی آمد پر رسول اللہ ﷺ کی ظہر کی پچھلی دو سنتیں رہ گئی تھیں، وہ آپ نے نماز عصر کے بعد ادا فرمائیں تھیں۔ لہٰذا سنتوں کی قضا بعد از وقت بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص370

محدث فتویٰ